سوال

(281) رمضان کے علاوہ کسی پورے مہینے کے روزے رکھنا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے دیکھا ہے کہ لوگ رجب اور شعبان میں مسلسل روزے رکھتے ہیں اور پھر رمضان کے بھی روزے رکھتے ہیں ۔ اس مدت میں روزہ ترک نہیں کرتے ۔ کیا اس بارے میں کوئی حدیث وارد ہے اگر ہے تو اس حدیث کے الفا کیا ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی صحیح حدیث میں یہ نہیں ایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب کا پورا مہنہ یا شعبان کا پورا مہینہ روزے رکھے ہوں ۔ نہ کسی صحابی سے ایسا عمل ثابت ہے بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رمضان کے سوا کسی بھی مہینے کے تمام ایام کے روزے رکھنا ثابت نہیں ۔ صحیح حدیث میں حضرت عائشہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ :

((كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ أَوْعَامَّةَ شَعْبَانَ))

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتی ہ ہم کہتے : آپ روزے نہیں چھوڑیں گے اور (مسلسل) افطار کرتے (بغیر روزے کے رہتے) حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے اور میں نے رسول اللہ کو رمضان ء کے سوا کسی مہینہ میں پورا مہینہ روزے رکھتے نہیں دیکھا ۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم رحمہ اللہ نے روایت کی ہے ۔

حضرت عبداللہ بن عباس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَا صَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ وَيَصُومُ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَا وَاللَّهِ لَا يَصُومُ))

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے سوا کبھی کے سوا کبھی پورا مہنہ روزے نہیں رکھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم (مسلسل) روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ یہ کہنے لگتا ''اللہ کی قسم ! آپ تو (اس مہینہ میں) روزہ رکھیں گے ہی نہیں ۔''

یہ حدیث بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے روایت کی ہے لہذا پورا ماہ رجب نفلی روزے رکھنا ، یا پورا ماہ شعبان نفیل روزے رکھنا روزہ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سنت اور اسوہ کے خلاف ہے۔ اس لیے یہ بدعت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

((مَن اَحدَثَ فِي اَمرِنَا ہٰذَا مَا لَيسَ مِنہُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوفِيقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 317

محدث فتویٰ